36437- میری ماہانہ آمدنی میرے خرچہ کے برابر ہے، کیا مجھ پر حج فرض ہے؟

سوال

میں بیوی اور دو بچوں کا سربراہ ہوں، اور میری تنخواہ ضروریات زندگی ہی پوری کرنے کے قابل ہے، اس کے علاوہ میری اور کوئی کمائی نہیں، میں نے ایک خلیجی ملک میں چار برس تک کام کیا، اور میرے پاس کچھ مال متوفر ہوا تو میں نے ایک اسلامی بنک میں یہ رقم رکھی تاکہ مجھے کچھ فائدہ حاصل ہوسکے اور میری ضروریات زندگی پوری کرنے میں معاون ہو۔
میری تنخواہ اور یہ آمدنی مجھے اور افرادخانہ کے لیے میانہ روی کے ساتھ کافی ہوتے ہیں، تو کیا مجھے اس مبلغ سے حج کا خرچہ نکالنا چاہیے، اور کیا ان حالات میں میں حج کی ادائیگی کا مکلف ہوں؟
آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اگر میں نے اس مبلغ سے حج کے لیے رقم نکالی تو یہ میری ماہانہ امدنی پر اثرانداز ہوگی، اور مجھے مالی طور پر کمزور کردے گی، لھذا فضیلۃ الشیخ سے گزارش ہے کہ آپ اس میں کیا مشورہ دیتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کے حالات ایسے ہی ہیں جو آپ نے بیان کیے ہیں تو اس حالت میں شرعی استطاعت نہ رکھنے کی بنا پر آپ حج کی ادائیگی کے مکلف نہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج کرنا فرض کردیا ہے}. آل عمران (97)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{پس جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ تعالی سے ڈرتے ہوئے اس کا تقوی اختیار کرتے رہو}. التغابن (16)۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا:

{اور تم پر (اللہ تعالی نے) دین کے بارہ میں کوئی تنگی نہیں ڈالی}. الحج (78)۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔.